کیا مذاق میں بھی ظہار ہو جاتا ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13244

تاریخ اجراء: 08 رجب المرجب 1445ھ / 20 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مذاق میں بھی ظہار ہو جاتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! مذاق مسخری کی حالت میں بھی ظہار واقع ہو جاتا ہے اور مرد پر ظہار کا کفارہ لازم ہوتا ہے کہ ظہار درست واقع ہونے کے لیے رضامندی اور سنجیدگی کا پایا جانا کوئی شرط نہیں۔

یاد رہے کہ ظہار سے مراد یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی کو یا اُس کے کسی ایسے جزء کو جو کُل سے تعبیر کیا جاتا ہو، کسی ایسی عورت سے تشبیہ دے جو اُس مرد پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو مثلاً کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تو مجھ پر میری ماں کی مثل ہے یا تیرا سر یا تیری گردن میری ماں کی پیٹھ کی مثل ہے۔ ظہار کا حکم یہ ہے کہ مرد جب تک ظہار کا کفارہ نہ دیدے اُس وقت تک اپنی اُس عورت سے جماع کرنا، یا شہوت کے ساتھ اُس کا بوسہ لینا، یا اُس کو چھونا، یا اُس کی شرمگاہ کی طرف نظر کرنا حرام ہے۔

مذاق میں بھی ظہار واقع ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”وکونه جادا لیس بشرط لصحة الظهار حتی یصح ظهار الهازل۔“ یعنی ظہار درست ہونے کے لیے سنجیدگی شرط نہیں ہے، لہذا مذاق کرنے والے شخص کا ظہار بھی درست واقع ہو گا۔ (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الطلاق، ج 01، ص 508، مطبوعہ پشاور)

بہار شریعت میں ہے: ”**ہنسی مذاق میں** یا نشہ میں یا مجبور کیا گیا اس حالت میں یا زبان سے غلطی میں **ظہار کا لفظ نکل گیا تو ظہار ہے۔**“ (بہارِ شریعت، ج 02، ص 206، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ظہار کا حکم بیان کرتے ہوئے علامہ ابو بکر بن مسعود بن احمد کاسانی علیہ الرحمہ بدائع الصنائع میں نقل فرماتے ہیں:

”وأما حکم الظهار فللظهار أحکام: منها حرمة الوطء قبل التکفیر۔۔۔۔ ومنها حرمة الاستمتاع بها

من المباشرة والتقبيل واللمس عن شهوة والنظر إلى فرجها عن شهوة قبل أن يكفر؛ لقوله عز وجل {مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا} وأخف ما يقع عليه اسم المس هو اللمس باليد إذ هو حقيقة لهما جميعا أعني الجماع واللمس باليد لوجود معنى المس باليد فيهما؛ ولأن الاستمتاع داع إلى الجماع فإذا حرم الجماع حرم الداعي إليه إذ لو لم يحرم لأدى إلى التناقض۔" ترجمہ: "ظہار کے چند احکام ہیں انہی احکام میں سے ایک حکم مرد کا ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے قبل اپنی عورت سے وطی کا حرام ہونا ہے۔۔۔ یونہی کفارے سے پہلے عورت سے استمتاع کا حرام ہونا بھی ہے یعنی مباشرت، شہوت کے ساتھ بیوی کا بوسہ لینا یا اُسے چھونا، یونہی شہوت کے ساتھ اُس کی فرج کی طرف نظر کرنا بھی حرام ہے اس ارشادِ باری تعالیٰ کی وجہ سے {مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا یعنی قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں} اور مس کا جو سب سے ہلکا اطلاق ہوتا ہے وہ ہاتھ سے چھونا ہے کیونکہ یہ در حقیقت ان دونوں کو شامل ہے میری اس سے مراد جماع اور ہاتھ سے چھونا ہے کیونکہ ان دونوں ہی میں ہاتھ سے چھونا پایا جاتا ہے۔ واضح ہوا کہ استمتاع جماع کی طرف بلانے والا ہے، لہذا جب جماع حرام ہے تو جماع کی طرف بلانے والے امور بھی حرام ہوں گے کہ اگر یہ دواعی جماع حرام نہ ہوں تو یہ بات تناقض کی طرف لے جانے والی ہو گی۔" (بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، کتاب الظهار، ج 03، ص 234، دار الكتب العلمية، بيروت، ملتقطا)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ظہار سے متعلق نقل فرماتے ہیں: "ظہار کے یہ معنے ہیں کہ اپنی زوجہ یا اُس کے کسی جزوِ شائع یا ایسے جز کو جو کُل سے تعبیر کیا جاتا ہو ایسی عورت سے تشبیہ دینا جو اس پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو یا اسکے کسی ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہو مثلاً کہا تو مجھ پر میری ماں کی مثل ہے یا تیرا سر یا تیری گردن یا تیرا نصف میری ماں کی پیٹھ کی مثل ہے۔۔۔۔ ظہار کا حکم یہ ہے کہ جب تک کفارہ نہ دیدے اُس وقت تک اُس عورت سے جماع کرنا یا شہوت کے ساتھ اُس کا بوسہ لینا یا اُس کو چھونا یا اُس کی شرمگاہ کی طرف نظر کرنا حرام ہے اور بغیر شہوت چھونے یا بوسہ لینے میں حرج نہیں مگر لب کا بوسہ بغیر شہوت بھی جائز نہیں۔" (بہارِ شریعت، ج 02، ص 205-208، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

نوٹ: ظہار سے متعلق مزید مسائل کی معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "بہارِ شریعت، جلد 02، صفحہ 205 تا 217" سے "ظہار کا بیان" پڑھنا بے حد مفید رہے گا۔ اس کتاب کو دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم